تعارف

آج ہندوستانی معیشت کو متعدد مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ ہندوستانی معیشت کو جن مسائل کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے ان میں سے کچھ اہم ہیں۔ غربت، بے روزگاری، ناخواندگی وغیرہ۔حکومت ہند نے اپنے شہریوں کے روزگار کے مواقع کی تخلیق اور غریبی کے انسداد اور مناسب تعلیم فراہم کرنے اور صحت کی دیکھ بھال سے متعلق سہولیات فراہم کرنے کے لیے کئی پروگرام شروع کیے ہیں۔

فرہنگ اصطلاحات

غریبی/خط غربت (Poor / Poverty line)	:	ہندوستان میں ہر وہ شخص دیہی علاقوں میں جو غذائی خوراک سے کلوکیلوریز اور شہری علاقوں میں کلوکیلوریز حاصل کرنے کا اہل نہیں ہوتا۔
بے روزگاری (Unemployment)	:	وہ صورت حال جس میں 15 تا 59 سال کے عمر گروپ کے تمام اہل افراد جو روزگار کی جستجو میں رہتے ہیں اور رائج اجرتی شرح پر کام کرنے کے لیے تیار ہوں اور روزگار نہیں حاصل کرتے۔
مادرانہ شرح اموات (Maternal Mortality Rate, MMR)	:	بچے کی پیدائش کے وقت ہر 1000 پر مرنے والی خواتین کی تعداد۔
شرح اموات اطفال (Infant Mortality Rate, IMR)	:	ہر 1000 پر بچوں کی وہ تعداد جو ایک سال کی عمر کو پورا کرنے سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں۔
بچوں کی شرح اموات (Child Mortality Rate)	:	ہر 1000 پر بچوں کی وہ تعداد جو 4 سال کی عمر کو پورا کرنے سے پہلے ہی وفات پا جاتے ہیں۔
ایڈز (AIDS)	:	Acquired Immune Deficiency Syndrome
ذخیرہ اندوزی (Hoarding)	:	غیر قانونی طور پر اشیا کی ذخیرہ اندوزی۔

غریبی اور بے روزگاری کا حل نکالنا

- حکومت ہند کے پلاننگ کمیشن کے مطابق جو دیہی علاقوں عذائی خوراک سے 2400 کلو کیلوریز (KCI) اور شہری علاقوں میں 2100 (KCI) لے پانے کے اہل نہیں ہو پاتے ہیں انھیں غریب کے طور پر جانا جاتا ہے۔ہم ہندوستان میں اسے خط غربت کہتے ہیں۔ اس بنیاد پر یہ دیکھا گیا ہے کہ ہندوستان کی تقریباً 27.5 فی صد آبادی سال 05-2004 میں غریب تھی جو تقریباً 27 کروڑ کی آبادی تھی۔
- غریبی کی ایک وجہ آبادی میں بے روزگاری ہے۔ یہ وہ آبادی ہے جو کام

کرنے کی خواہش مند ہے لیکن فائدہ بخش روزگار نہیں حاصل کرتی۔ صنعتوں، تعلیم اور تربیت کی سست نمو آبادی میں بے روزگاری کے خاص اسباب ہیں۔ ہماری زراعت پر اس میں لگی ہوئی آبادی کا زاید بوجھ بھی ہے۔ یہاں چھپی بے روزگاری کے ساتھ ساتھ موسمی بیروزگاری بھی ہوتی ہے۔

روزگار کی تخلیق اور انسداد غربت پروگرام

- روزگار کی تخلیق اور انسداد غربت کے مسئلے کے حل کے لیے حکومت ہند نے آزادی کے بعد سے ہی پالیسیاں بناتی اور اس پر بہت ساری رقم خرچ کرتی آ رہی ہے۔ حکومت نے درج ذیل پروگراموں کا نفاذ کیا ہے:

(i) مہاتما گاندھی نیشنل رورل گارنٹی اسکیم (MGNREGS)

MGNREGS کا مقصد دیہی آبادی کے لیے ایک سال میں گارنٹی شدہ اجرتی روزگار کے کم سے کم ایک سو دن فراہم کرنا ہے۔ کام کی نوعیت غیر ہنر مند جسمانی کام کی ہے۔ یہ اسکیم ہندوستان کے 200 اضلاع میں 2006 میں شروع کی گئی تھی۔ اس کے بعد 2008 میں ملک میں اس کا رسمی اعلان کر دیا گیا۔ دیہی علاقے میں رہنے والا فیملی کا کوئی بھی بالغ ممبر سال میں 100 دنوں کے لیے یومیہ بنیاد پر جسمانی مزدوری انجام دے سکتا ہے۔

(ii) سورن جینتی گرام سوروزگار یوجنا (SGSY)

اس کی شروعات اپریل 1999 میں کی گئی تھی۔ اس کا مقصد خود روزگار کے ذریعہ اپنی آمدنی کمانے کی اہلیت میں اضافے کرنے کے لیے دیہی غریبوں کو مدد فراہم کرنا ہے۔ اس اسکیم کا بنیادی فوکس درج فہرست ذات (SC) اور درج فہرست قبائل (ST) آبادی کے ساتھ ساتھ خواتین بھی ہیں۔ لیکن اس سے دیگر بھی فائدا اٹھا سکتے ہیں۔ اس اسکیم کے تحت غریبوں کو تربیت، بینک قرضہ اور دیگر سہولیات فراہم کی جاتی ہیں تا کہ وہ غربت پر قابو پانے کے لیے اپنی اہلیتوں کو بروئے کار لا سکیں۔

(iii) سورن جینتی شہری روزگار یوجنا (SJSRY)

اس اسکیم کا مقصد ملک کے شہری علاقوں میں رہنے والی غریب فیملیوں کو روزگار فراہم کرنا ہے۔ اس کی شروعات سب سے پہلے 1997 میں کی گئی تھی۔ 2009 میں متعدد نئے اقدامات کیے گئے ہیں جس میں شامل ہیں:

(i) خود روزگار پیدا کرنے کے پروگرام

(ii) شہری خواتین کے لیے پروگرام

(iii) شہری غریبوں کے لیے تربیت

(iv) کمیونٹی ترقی پروگرام

(v) اجرتی روزگار پروگرام

تعلیم فراہم کرنا

- حکومت نے سبھی کو تعلیم فراہم کرنے کے لیے درج ذیل اقدامات کیے ہیں:

(1) بچوں کا مفت اور لازمی تعلیم کا حق ایکٹ 2009 متعارف کیا گیا تھا۔

(2) ابتدائی اور ثانوی تعلیم کے لیے اسکیمیں

(i) سروشکسا ابھیان (SSA)

(ii) اسکولوں میں دوپہر کے کھانے (مڈ ڈے) کے قومی پروگرام

(iii) راشٹریہ مادھمیک شکسا ابھیان (RMSA)

(iv) ثانوی سطح پر معذور افراد کے لیے شمول تعلیم (IEDSS)

(v) ساکشر بھارت

(3) اعلیٰ اور تکنیکی تعلیم کے لیے پروگرام

صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنا

- حکومت نے درج ذیل صحت اسکیمیں فراہم کی ہیں:

(i) قومی دیہی صحت مشن (NRHM)

(ii) جینتی سرکشا یوجنا (JSY)

(iii) پردھان منتری سواستھ سرکشا یوجنا (PMSSY)

(iv) نیشنل AIDS کنٹرول

کنٹرولنگ قیمت کو بڑھانا

- حکومت قیمتوں کوقابوکرنے میں اہم رول نبھاتی ہے جواس طرح ہیں:

(i) کسانوں کی مدد کرکے تاکہ غذائی پیداوار پر کوئی خراب اثر نہ پڑے۔ مثال کے لیے حکومت بیجوں، فرٹلائزروغیرہ کوکم تر قیمتوں پر خریدنے کی گنجائش پیدا کرتی ہے۔

(ii) اناجوں اورسبزیوں کوٹھیک ڈھنگ سے رکھنے کے لیے گوداموں اورکولڈاسٹیوریج تعمیر کے ذریعہ۔

(iii) ضروری اشیا کی ذخیرہ اندوزی پرسخت نگرانی رکھنے اورقصورواروں کو سزادینے کے ذریعہ۔

اعلیٰ معاشی نموکوحاصل کرنا

- اس سلسلے میں حکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے بعض اقدامات درج ذیل ہیں:

(i) حکومت عوام کے استعمال کے لیےاشیا پیدا کرنے کے لیے چھوٹے پیمانے، بڑے پیمانے اور بھاری صنعتوں کے قیام اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر کے لیےضروری مشینوں اورساز وسامان اورلوگوں کو روزگارفراہم کرنے کی حوصلہ افزائی کرتی آرہی ہے۔

(ii) غذائی اجناس کی پیداوار کو بہتر بنانے کے لیے حکومت بیجوں، فرٹلائزروں وغیرہ ،جیسے عمدہ ان پٹ (درآید) کے استعمال کی حوصلہ افزائی کرتی آرہی ہے۔

(iii) حکومت بہتر بنیادی ڈھانچہ فراہم کرتی ہے تاکہ سروس (خدماتی) سیکٹر تیزترین شرح پرنموحاصل کرسکے۔

خودقدرشناسی کیجیے

1۔ خطِ غربت کیا ہے؟

2۔ غریب کسے کہاجاتا ہے؟

3۔ حکومت ہند کے ذریعہ نافذ روزگارتخلیق اورانسدادغربت پروگراموں کے کوئی تین نام بتایئے۔

4۔ ہندوستان میں سب کے لیے تعلیم فراہم کرنے کے لیےحکومت کے ذریعہ اٹھائے گئے اقدامات بیان کیجیے۔

5۔ ہندوستان میں صحت سے متعلق سہولیات فراہم کرنے میں حکومت کیارول ادا کرتی ہے؟ بیان کیجیے۔